Local Government Plan-2000

مقامی حکومت منصوبہ

2000ء

ایک تعارف

ڈویژنل کمیٹی برائے آگاہی مقامی حکومت منصوبہ فیصل آباد

معاونت: فیصل آباد ایریا اپ گریڈنگ پراجیکٹ

فیصل آباد ڈویلپمنٹ اتھارٹی

فہرست

☆	بنیادی اصول	2
☆	اہم نکات	2
☆	دوبارہ انتخابات کا طریقہ کار (RUN Off Election)	3
☆	مقامی حکومتوں کی بناوٹ/سطحیں	3
☆	ویلج کونسل	4
☆	یونین کونسل	5
☆	تحصیل کونسل	7
☆	ضلع کونسل	10
☆	شہری اضلاع (City District)	15
☆	پولیس (Police)	15
☆	چیک اینڈ بیلنس (Check & Balance) کا نظام	16
☆	انتظامیہ	19
☆	ضلعی عدالتیں	21

مقامی حکومت منصوبہ 2000ء

مقامی حکومت منصوبہ 2000ء کے اہم نکات مندرجہ ذیل ہیں۔

بنیادی اصول

☆ سیاسی اقتدار کی نچلی سطح تک منتقلی

☆ انتظامی اختیارات کی نچلی سطح تک منتقلی

☆ انتظامی امور میں کاموں کی تقسیم

☆ اقتدار اور اختیارات میں تفریق

☆ وسائل کی ضلعی سطح پر منتقلی/تقسیم

اس منصوبے میں اس امر کا خاص خیال رکھا گیا ہے کہ عوام کے بنیادی حقوق اور مفادات کو مکمل تحفظ بہم پہنچایا جائے۔ نیا نظام ایسی فضا پیدا کرے گا جس میں عوام اجتماعی بھلائی میں شریک ہوسکیں گے اور اپنی تقدیر کے خود مالک ہوں گے۔

اہم نکات

☆ انتخابات بذریعہ خودمختار الیکشن کمیشن کروائے جائیں گے۔

☆ سول انتظامیہ منتخب نمائندوں کے زیر انتظام کام کرے گی۔

☆ عوام الناس کی زیادہ سے زیادہ شمولیت کیلئے ووٹر کی عمر 21 سال سے کم کر کے 18 سال کر دی گئی ہے۔

☆ غیر جماعتی بنیادوں پر انتخاب۔

☆ مشترکہ امیدوار (ناظم/نائب ناظم)۔

دوبارہ انتخابات کا طریقہ کار (Run Off Election)

جب کوئی امیدوار یا مشترکہ امیدواران پچاس فیصد سے کم ووٹ حاصل کرے گا تو الیکشن اتھارٹی سب سے زیادہ ووٹ حاصل کرنے والے پہلے دو امیدواروں کی جوڑی کے ایک ہفتہ کے اندر اندر دوبارہ انتخابات کرائے گی تاکہ ان میں سے کوئی ایک واضح برتری حاصل کر کے منتخب ہو۔

اہم خصوصیات

- ☆ دوبارہ انتخابات کا طریقہ کار ضلع ناظم/ نائب ناظم، تحصیل ناظم/ نائب ناظم پر لاگو ہوگا۔
- ☆ ضلع ناظم اور نائب ناظم کا انتخاب مشترکہ ٹکٹ پر ہوگا۔
- ☆ تحصیل ناظم اور نائب ناظم کا انتخاب مشترکہ ٹکٹ پر ہوگا۔
- ☆ اقلیتوں کیلئے جداگانہ رائے دہی۔
- ☆ تحریک عدم اعتماد (Recall) کا مربوط طریقہ کار واضح کیا گیا ہے۔
- ☆ چیک اور بیلنس کا موثر اندرونی اور بیرونی نظام۔
- ☆ تمام منتخب نمائندگان کے آفس کی مدت تین سال ہوگی۔ کوئی ناظم یا نائب ناظم دو سے زیادہ مرتبہ منتخب نہیں ہوسکتا۔

مقامی حکومتوں کی بناوٹ / سطحیں

لوکل گورنمنٹ تین سطحوں پر قائم کی جائیں گی اور ہر سطح پر بہتر طریقے سے کام چلانے کیلئے ناظم اور نائب ناظم ہوں گے۔ ان سطحوں کے نیچے ویلج کونسل (Village Council) ہوگی۔

مقامی حکومت کی تشکیل

ضلع کونسل

تحصیل کونسل

یونین کونسل

ویلیج کونسل

ویلیج کونسل

لوگوں کو اپنی مدد آپ کے اصول پر ملکی وعلاقائی ترقی میں بھرپور طریقے سے شامل کرنے کیلئے ویلیج کونسل (دیہی کونسل) اور سیٹیزن کمیونٹی بورڈز کا قیام عمل میں لایا جائے گا۔ ان کی خصوصیات کچھ یوں ہیں۔

خصوصیات

☆ اجتماعی کاموں میں عوام کی شراکت کیلئے گاؤں ایک موثر اور بنیادی یونٹ ہے۔

☆ کونسل کی معیاد یونین کونسل کی معیاد پوری ہونے کے ساتھ ہی ختم ہوجائے گی۔

انتخابات

☆ ضلع کونسل ہر ویلیج کونسل کی تعداد کا تعین کرے گی۔

☆ تحصیل ناظم تین ماہ کے اندر اندر ویلیج کونسل کے انتخابات کرانے کا ذمہ دار ہوگا۔

☆ انتخابات خفیہ بیلٹ کے ذریعے ہوں گے اور جو امیدوار سب سے زیادہ ووٹ

حاصل کرے گا وہ چیئرمین منتخب کیا جائے گا۔

کام (Functions)

☆ لوگوں کو ذہنی طور پر ملکی اور علاقائی ترقی کے کاموں میں حصہ لینے کیلئے تیار کرنا اور مسائل کی نشاندہی کرنا۔
☆ مختلف ترقیاتی منصوبوں کیلئے فنڈز کا تخمینہ لگانا اور اس کے حصول کیلئے کوشش کرنا۔
☆ تعلیمی، سماجی، نوجوانوں کی سرگرمیوں اور ترقیاتی امور کو اجاگر کرنا۔
☆ سیٹیزن کمیونٹی بورڈز کی تشکیل اور کام میں مدد دینا۔

یونین کونسل (Union Council)

یہ سب سے بنیادی سطح ہے۔ یونین کونسل کے ذریعے ضلع میں تمام شہری اور دیہی علاقوں کو برابر نمائندگی حاصل ہوگی۔ جس سے دونوں شہری اور بالخصوص دیہی علاقے ایک ساتھ ترقی کرسکیں گے۔

نشستیں **کل 21 (براہ راست انتخاب کے ذریعے)**

☆ عام نشستیں	12 (8 مرد اور 4 خواتین) براہ راست
☆ مزدور رکسان	6 (4 مرد اور 2 خواتین) براہ راست
☆ اقلیتی نشستیں	ایک جداگانہ رائے دہی کے ذریعے (جس علاقے میں اقلیتی آبادی کا تناسب دس فیصد سے زیادہ ہوگا۔ وہاں صوبائی حکومت نشستوں کا تعین کرے گی۔)
☆ ناظم	ایک (کم از تعلیم میٹرک)
☆ نائب ناظم	ایک (کم از کم تعلیم میٹرک)

ناظم اور نائب ناظم مشترکہ امیدوار ہوں گے جن کا انتخاب براہ راست ہوگا علاوہ ازیں دیگر ممبران بھی براہ راست انتخابات کے ذریعے منتخب ہوں گے۔

یونین کونسل کی انتظامیہ

☆ یونین کونسل کا ناظم یونین کونسل کا چیئرمین ہوگا۔

☆ ہر یونین میں تین سیکرٹری ہوں گے۔

- سیکرٹری یونین کونسل
- سیکرٹری بلدیاتی امور
- سیکرٹری کمیونٹی ترقی

کام (Functions)

یہ کونسل مندرجہ ذیل کمیٹیوں کی معاونت سے کام کرے گی۔

☆ تعلیم

☆ صحت

☆ پبلک ورکس (تعمیر و خدمات)

☆ تحفظ عامہ

☆ خواندگی

☆ مالیات

☆ بلدیاتی امور

☆ انصاف

☆ انصاف کمیٹی مندرجہ ذیل امور میں مدد کرے گی۔

- عدالت لگانے میں مدد

- گواہوں کی فراہمی میں مدد
- فیصلوں پر عمل درآمد کروانے اور مصالحت کروانے میں مدد

ٹیکس کا حصول

☆ یونین کونسل ایک متعین فہرست کے تحت ٹیکس لگانے اور اکٹھا کرنے کی مجاز ہوگی۔

☆ یونین کونسل اپنے مالی وسائل کے اندر رہتے ہوئے اپنے علاقے میں بہبود کے منصوبوں کو ترتیب دینے اور عملی جامہ پہنانے کی مجاز ہوگی۔

☆ یونین کونسل اپنے سالانہ ترقیاتی منصوبے بنانے کی مجاز ہوگی مزید ان کی سفارشات ضلع اور تحصیل کی سطح پر بجٹ کی تقسیم میں ترجیح کی حامل ہوں گی۔

☆ لوکل سیکورٹی سسٹم کے تحت یونین گارڈز کا قیام کونسل کے عام کاموں میں سے ایک ہے۔گارڈز کو (District Police Officer) کی منظوری سے بھرتی کیا جائے گا۔کونسل کی تحفظ عامہ کمیٹی گارڈز سسٹم اور تھانے کے درمیان رابطے کا کام کرے گی۔

تحصیل کونسل (Tehsil Council)

موجودہ حالت میں دیہی اور شہری علاقے علیحدہ علیحدہ سیاسی اکائیاں ہیں۔جوکہ مزید یونین اور ضلع کونسل کے طور پر دیہی اور ٹاؤن کمیٹی میونسپل اور میٹروپولیٹن کارپوریشن کے طور پر شہری علاقوں میں تقسیم کی گئی ہیں۔جن کو کنٹرول کرنے کیلئے صوبائی حکومت نے علیحدہ علیحدہ اتھارٹی متعین کی ہے۔یہ شہری اور دیہی تقسیم کی بنیاد ہے۔نیا نظام ایک ایسی مربوط تحصیل گورنمنٹ کی تشکیل کرے گا جس سے شہری اور دیہی تقسیم کم ہو جائے گی۔تحصیل کونسل کی تفصیلات یہ ہیں۔

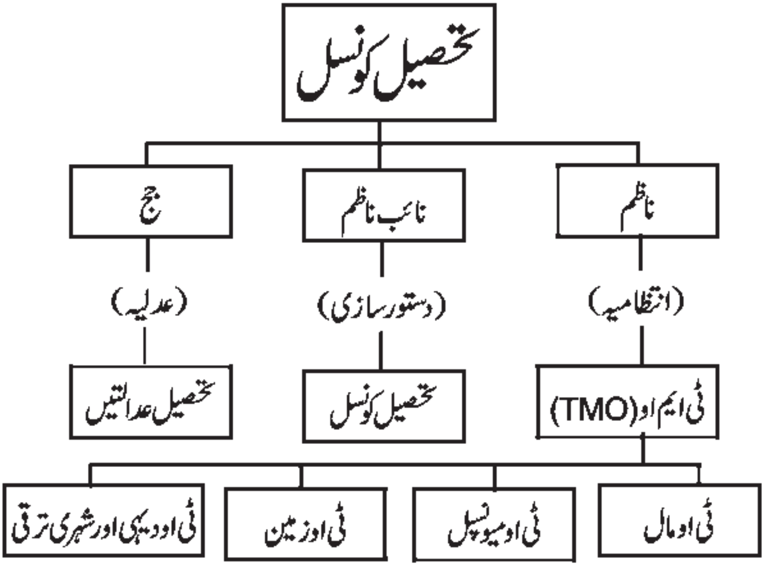

نشستیں

☆ عام نشستیں۔ یہ تحصیل میں موجود یونین کونسل کے برابر ہوں گی۔ ہر یونین کا نائب ناظم خودکار طریقے سے تحصیل کونسل کا رکن بن جائے گا۔

☆ خواتین۔ عام نشستوں کے علاوہ تئیس فیصد نشستیں خواتین کیلئے مختص ہوں گی۔

☆ مزدور رکسان۔ پانچ فیصد نشستیں مختص ہوں گی۔

☆ اقلیتی نشستیں۔ پانچ فیصد نشستیں رکھی جائیں گی (جس تحصیل میں اقلیتی آبادی کل آبادی کا دس فیصد سے زیادہ ہوگی تو ان کیلئے صوبائی حکومت کے طے کردہ طریقہ کار کے مطابق نشستیں ریزرو رکھی جائیں گی)۔

انتخابی طریقہ کار

☆ ناظم اور نائب ناظم۔ بلاواسطہ انتخابات کے ذریعے منتخب ہوں گے اور یہ مشترکہ

امیدوار ہوں گے۔ ان کا انتخاب تحصیل بھر کے یونین کونسلرز کریں گے۔

☆ خواتین۔ بالواسطہ انتخابات کے ذریعے سے ان کا انتخاب تحصیل کے تمام یونین کونسلرز کریں گے۔

☆ مزدور رکسان۔ بالواسطہ انتخابات کے ذریعہ ان کا انتخاب تحصیل کے تمام یونین کونسلرز کریں گے۔

☆ اقلیتی امیدوار۔ ان کا چناؤ جداگانہ طرز انتخاب کے ذریعے ہوگا۔ صرف اسی تحصیل کے اقلیتی یونین کونسلرز ان کے چناؤ کیلئے ووٹ ڈالیں گے۔

تحصیل کونسل کی انتظامیہ

☆ ناظم انتظامی سربراہ ہوگا۔

☆ ناظم کے تحت ایک تحصیل میونسپل آفیسر (TMO) ہوگا۔

☆ ہر تحصیل بلدیاتی آفیسر کے ماتحت چار تحصیل آفیسرز ہوں گے۔ جو کہ مندرجہ ذیل محکمہ جات کے انتظام کو چلائیں گے۔

- خزانہ۔ بجٹ اور مالیات
- Municipal سٹینڈرڈز اور ارتباط
- استعمال اراضی (Land Use) کا کنٹرول
- دیہی وشہری پلاننگ

☆ شہری علاقوں کے زیر اثر میونسپل انتظامیہ ایک میونسپل آفیسر کے ماتحت ہوگی۔ جو کہ تحصیل میونسپل آفیسر کے ذریعے ناظم کے ماتحت ہوگا۔

کام (Functions)

☆ تحصیل بھر کے دیہی اور شہری علاقوں میں مربوط میونسپل سروس کی فراہمی۔

☆ ترقیاتی منصوبوں کی تیاری' منظوری اوران کے تحت ترقی کے کام کرنا۔

☆ تحصیل انتظامیہ اور ضلعی سطح کے سرکاری اہلکار جو کہ تحصیل کے حدود میں موجود ہوں گے کے کام کو مانیٹر کرنا۔

☆ ایک متعین لسٹ سے ٹیکس لگانے اور اکٹھا کرنے کی مجاز ہوگی۔

☆ تحصیل بجٹ کی تیاری اور اس کو منظوری کیلئے پیش کرنا۔

☆ تحصیل بھر کے ہر قصبے اور گاؤں کو اراضی کے بہتر استعمال اور ماسٹر پلاننگ سے مربوط ترقی دینا۔

ضلع کونسل (Zila Council)

ضلعی حکومت کی کارکردگی اور اثر کو بہتر بنانے کیلئے پہلی مرتبہ انتظامیہ اور پولیس کو ضلع ناظم کے ماتحت کیا گیا ہے۔اس قدم سے انتظامیہ اور دیگر محکمہ جات عوام کے منتخب کردہ نمائندوں کے جواب دہ ہوں گے۔دیگر تفصیلات یہ ہیں۔

نشستیں

☆ عام نشستیں۔ یہ ضلع میں موجود یونین کونسل کی تعداد کے برابر ہوں گی۔ کیونکہ تمام یونین کونسل کے ناظم خود کار طریقے سے ضلع کونسل کے رکن بن جائیں گے۔

☆ خواتین کی نشستیں۔تینتیس فیصد نشستیں خواتین کیلئے مخصوص ہوں گی۔

☆ مزدور/کسان۔ پانچ فیصد نشستیں۔

☆ اقلیتیں۔ پانچ فیصد نشستیں (اس ضلع میں جہاں اقلیتوں کی آبادی مجموعی آبادی کے دس فیصد سے زیادہ ہوگی۔ وہاں صوبائی حکومت طے کردہ طریقہ کار کے مطابق سیٹوں کی نامزدگی کرے گی۔ براہ راست انتخاب کے ذریعے صرف اس ضلع کے اقلیتوں کے ووٹرز ووٹ ڈالیں گے۔حلقہ انتخاب پورا ضلع ہوگا)۔

انتخابی نظام

☆ ناظم / نائب ناظم کا انتخاب تمام یونین کونسلرز مل کر مشترکہ امیدواروں کے طور پر کریں گے۔ ضلع ناظم کونسل ممبر نہیں ہوگا۔

☆ مزدور / کسان / خواتین۔ ضلع کے تمام یونین کونسلرز مل کر بالواسطہ طریقے سے ان کا انتخاب کریں گے۔

☆ اقلیتیں۔ ان کا انتخاب جداگانہ طرز انتخاب پر ہوگا اور صرف ضلع کے اقلیتی کونسلرز اس میں ووٹ ڈالیں گے۔

سیاسی ڈھانچہ اور نظام

☆ ضلع ناظم ضلع کا سیاسی لیڈر ہوگا اور وہ اچھی پالیسیوں کے ذریعے ضلع کے حالات کو بہتر کرنے کا ذمہ دار ہوگا۔ وہ ضلع میں تحصیل ناظموں کے ذریعے انتظامیہ، پرائیویٹ سیکٹر، سول تنظیموں اور لوکل محکموں کی ترقی اور تربیت کی راہ ہموار کرے گا۔

☆ نائب ناظم ضلع کونسل کا سپیکر ہوگا اور ضلع ناظم کی حاضری و غیر حاضری میں اس کے کام کو سرانجام دے گا۔

کام (Functions)

ضلع کونسل مندرجہ ذیل بنیادی کام سرانجام دے گی۔

بنیادی کام

☆ دستور سازی

☆ مقامی حکومت آرڈیننس 2000ء کے تحت دی گئی ٹیکسوں کی فہرست کے مطابق ٹیکسوں کا لاگو کرنا۔

☆ مقامی حکومت منصوبہ کے نفاذ کے لئے قانون اور طریقہ کار کی تشکیل کرنا۔

مانیٹرنگ

☆ ضلع کونسل مخصوص کمیٹی نظام کے تحت ضلعی انتظام کی کارکردگی کو مانیٹر کرے گی۔

☆ مانیٹرنگ کمیٹیوں کی تعداد ضلعی انتظامیہ کے اندر محکموں کی تعداد کے مساوی ہوگی۔ ان کمیٹیوں کے علاوہ ایک ضابطہ حیات کمیٹی/ انصاف کمیٹی، اور کھیلوں کی کمیٹی بھی ہوگی۔

بجٹ اور ترقیاتی منصوبوں کی منظوری

ضلع کونسل انتظامیہ کی طرف سے پیش کیئے گئے بجٹ اور سالانہ ترقیاتی منصوبوں کی منظوری دے گی۔

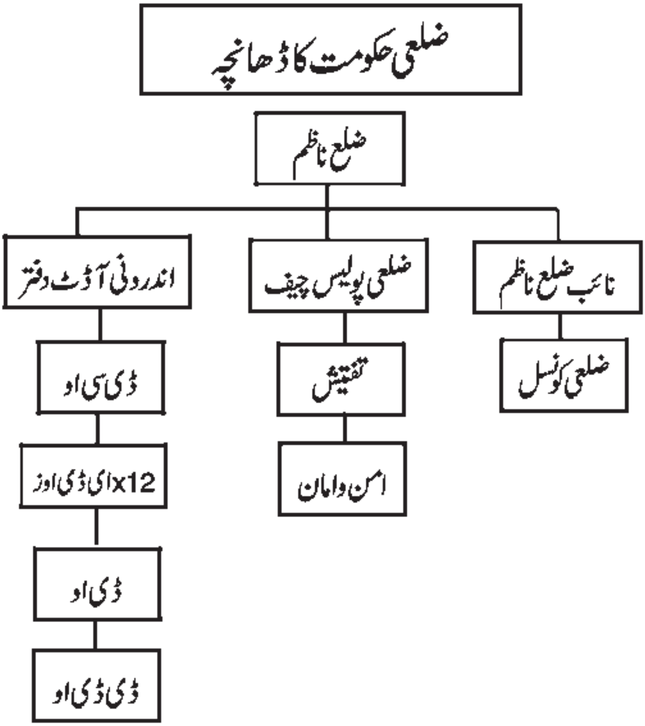

اہم نکات

☆ ضلع ناظم انتظامی سربراہ ہوگا اور ضلعی انتظامیہ اور پولیس اس کے ماتحت ہوگی۔

☆ ڈی سی او DCO(BPS-20) ضلعی انتظامیہ کا ارتباط (Coordination) کرے گا۔

☆ ضلعی صدر دفاتر میں ضلعی شعبوں کے سربراہ ضلع آفیسر (DO) ہوں گے۔

☆ تحصیل کی سطح پر نائب ضلعی آفیسر (DDO) ہوں گے۔

☆ اندرونی آڈٹ کا دفتر ضلعی ناظم کے ماتحت ہوگا۔

☆ مال اور مجسٹریسی کا محکمہ آزادانہ کام کرے گا۔

☆ تمام ڈویژن ختم کر دیئے جائیں گے۔

☆ ڈی سی او ضلع ناظم کی اجازت کے بغیر صوبائی حکومت کے ساتھ براہ راست رابطہ نہیں رکھے گا۔

☆ ضلعی انتظامیہ مختلف ضلعی شعبوں پر مشتمل ہوگی اور ہر شعبے کا سربراہ ایگزیکٹو ضلعی آفیسر (EDO) ہوگا۔

☆ ہر ضلع میں مندرجہ ذیل محکمے ہوں گے۔

- رابطہ انسانی وسائل شہری دفاع (DCO کے ماتحت)
- فنانس پلاننگ اور بجٹ
- زراعت
- پبلک ورکس
- صحت
- تعلیم
- خواندگی

- مال
- قانون
- اجتماعی ترقی
- انفارمیشن ٹیکنالوجی
- مجسٹریسی

☆ صوبائی حکومت ڈی سی او (DCO) اور ضلعی پولیس آفیسر (DPO) اور دوسرے ضلعی آفیسرز کو تعینات کرے گی۔

☆ تعیناتی کا عرصہ تین سال ہوگا۔

☆ ضلع ناظم ڈی سی او کو ایک باضابطہ تنبیہ کے بعد عرصہ تعیناتی پورا ہونے سے قبل تبدیل کرانے کا مجاز ہوگا۔

☆ ضلع ناظم ڈی سی او کے ارتباط کے ساتھ کسی بھی آفیسر کو تحریری تنبیہ کے بعد تبدیل کرنے کا اختیار رکھتا ہے۔

☆ کسی بھی ڈی سی او اور ڈی او کو دو مرتبہ معیاد پوری ہونے سے پہلے تبدیل کئے جانے پر کارکردگی اور نظم وضبط کے قواعد کے تحت انتظامی کارروائی کی جاسکے گی۔

کام (Functions)

☆ ترقیاتی منصوبے و بجٹ کی تیاری اور منظوری کے بعد اس پر عمل کرنا۔

☆ قواعد وضوابط ترتیب دینا اور ضلع کونسل سے ان کی منظوری لینا۔

☆ قومی وصوبائی قوانین نافذ کروانا۔

☆ ضلعی پالیسیوں پر عمل درآمد کی انتظامی پڑتال کرنا۔

☆ ضلع کونسل اور تحصیل و یونین نگران کمیٹیوں کو مطلوبہ معلومات دینا۔

☆ ہر سطح پر نگرانی کے نتیجے میں حاصل ہونے والی معلومات سے استفادہ کرنا۔

شہری اضلاع (City Districts)

☆ جب شہری علاقے کی آبادی غیر معمولی طور پر پھیلے تو تحصیل کو شہری ضلع کا درجہ دیا جائے گا۔

☆ صوبائی حکومت شہر کو شہری ضلع کا درجہ دینے کی مجاز ہوگی۔

☆ شہری ضلع کو مختلف قصبات میں تقسیم کیا جائیگا۔

☆ یہ طریقہ کار تمام شہروں بشمول ضلعی دارالحکومتوں اور چھوٹے شہروں پر لاگو ہوگا۔

پولیس (Police)

☆ ضلع کی پولیس ضلع میں لاء اینڈ آرڈر قائم رکھنے کی ذمہ دار ہوں گی۔

☆ لاء اینڈ آرڈر بدستور صوبائی ذمہ داری ہوگا اور صوبائی حکومت اس کی ٹریننگ اسلحہ اور ہر لحاظ سے ذمہ دار ہوگی۔

☆ چیک اینڈ بیلنس کے ذریعے احتساب کا عمل اس طرح سے ہوگا

- صوبائی سطح پر پولیس شکایات اتھارٹی
- پبلک سیفٹی کمیشن
- سیٹیزن کمیونٹی بورڈز

☆ تفتیش کرنے کیلئے ایک علیحدہ (Chain of Command) چین آف کمانڈ ہوگی جو کہ (DPO) کو جوابدہ ہوگی۔ تفتیش کا چیئر مین صوبائی پولیس چیف کو بذریعہ (DIG) جوابدہ ہوگا۔

☆ تھانے کا انچارج اسسٹنٹ سپرنٹنڈنٹ پولیس (ASP) ہوگا۔

☆ صوبائی پولیس (DPO) کو منتخب اور متعین کرے گی جو کہ ضلع ناظم کو لاء اینڈ آرڈر کیلئے ذمہ دار ہوگا۔

☆ ضلع ناظم ڈی پی او کی (Evaluation Report) لکھے گا۔

☆ ضلع میں ایک ڈسٹرکٹ پبلک سیفٹی کمیشن (DPSC) بنایا جائے گا جس میں '8 10 یا 12 ممبر ہوں گی۔ تفصیلات یہ ہیں۔

- ڈی پی ایس سی (DPSC) کے ممبران میں سے آدھے ضلع کونسل ووٹ کے ذریعے آئیں گے اور باقی کی نامزدگی صوبائی وزیر اعلی پینل کے مشورے کے بعد کریں گے۔
- پینل Panel کے ممبر کچھ اس طرح سے ہیں۔
  - ضلع وسیشن جج
  - ایک ضلع میں ضلع ناظم کا نامزد غیر منتخب امیدوار
  - وزیر اعلی کا نامزد غیر منتخب امیدوار

☆ یہ سلیکشن Panel وزیر اعلی کو ایک لسٹ پیش کرے گا جس میں عہدوں کی تعداد سے دگنے نام بھیجے جائیں گے۔

☆ جہاں تک ممکن ہوا منتخب اور آزاد ممبران میں ایک تہائی خواتین ہوں گی۔

☆ (DPSC) اپنے چیئر مین کو خودکار طریقے کے تحت منتخب کرے گا۔ اس کی معیاد سہ ماہی بنیاد پر ہوگی۔

☆ (DPO) کو وقت سے پہلے ضلع ناظم اور ضلعی پبلک سیفٹی کمیشن دونوں کی رضامندی اور ایک صفائی کا موقع دیئے جانے کے بعد ضلع سے تبدیل کیا جا سکے گا

☆ اگر ڈی پی او ضلع ناظم کے کسی حکم کو غیر قانونی سمجھتا ہے تو وہ اس کو ضلعی پبلک سیفٹی کمیشن کو نظر ثانی کیلئے کہہ سکتا ہے۔ جس کا فیصلہ آخری اور ڈپی او اور ضلع ناظم دونوں کیلئے قطعی ہوگا۔

چیک اینڈ بیلنس (Check & Balance) کا نظام

یہ نیا نظام اپنے اندر چیک اینڈ بیلنس کا مربوط اور خودساختہ طریقہ رکھتا ہے۔ جو

تمام سطحوں پر اچھی اور کرپشن سے پاک حکومت مہیا کرے گا۔اس کے ستون کچھ یوں ہیں۔

ادارتی چیک

☆ دستورسازی (عدم اعتماد) کا نظام

☆ Recall (عدم اعتماد) یونین کونسل ناظم

اندرونی

☆ اگر یونین ناظم لوگوں کے مفاد کے خلاف کام کرتا ہے۔تو اس کے خلاف عدم اعتماد کی تحریک پیش کی جاسکتی ہے۔

☆ یونین ناظم کے خلاف عدم اعتماد کی تحریک کوئی ایک یونین کونسلر پیش کرسکتا ہے اور دوسرا اس کی تائید کرسکتا ہے۔اس تحریک کی کامیابی کیلئے یونین کونسل کے دوتہائی ارکان کی اکثریت ضروری ہے۔اگر یہ تحریک ناکام ہوتی ہے تو پیش کنندہ اور تائید کنندہ کونسلرز دونوں کو اپنی نشست چھوڑنی پڑے گی۔

بیرونی

☆ تحصیل ناظم ایک یونین ناظم کے خلاف عدم اعتماد کی تحریک کونسل میں چلا سکتا ہے۔ جہاں پر اسے دوتہائی اکثریت کی تائید کی ضرورت ہوگی۔اگر تحریک کامیاب ہوتی ہے۔تو سادہ اکثریت سے یہ منظوری کیلئے ضلع کونسل میں جائے گی۔

تحصیل ناظم کے خلاف (عدم اعتماد)

اندرونی

☆ تحصیل کونسل میں تحصیل ناظم کے خلاف کوئی بھی کونسلر ایک دوسرے کی تائید سے عدم اعتماد کی تحریک پیش کرسکتا ہے۔اگر تحریک ضروری حمایت (سادہ اکثریت) حاصل

کرنے میں ناکام ہوتی ہے۔تو تحریک کنندہ اور تائید کنندہ تحصیل اور یونین کونسل میں اپنی نشستیں کھودیں گے۔ اگر تحریک کونسل میں کامیاب ہوتی ہے تو تحصیل کے تمام یونین کونسلرز بھی اس پر اپنی رائے دیں گے اور تحصیل کے دو تہائی کونسلرز کی تائید کی صورت میں یہ تحریک کامیاب تصور کی جائے گی۔

بیرونی

☆ ضلع ناظم بھی تحصیل ناظم کے خلاف تحریک عدم اعتماد چلا سکتا ہے اور اسے تحریک کی کامیابی کیلئے ضلع کونسل کے کل ممبران کی دوتہائی اکثریت چاہئے ہوگی۔

ضلع ناظم کا عدم اعتماد

اندرونی

☆ ضلع ناظم کے خلاف عدم اعتماد کی تحریک ضلع کونسل کا کوئی ممبر پیش کرسکتا ہے اور کوئی دوسرا اس کی تائید کرسکتا ہے۔اس تحریک کی کامیابی کیلئے ضلع کونسل میں سادہ اکثریت چاہئے ہوگی۔ اگر تحریک ضلع کونسل میں ناکام ہوتی ہے تو وہ ارکان جنہوں نے اس کو چلایا تھا۔ اپنی ضلع کونسل اور یونین کونسل میں اپنی ناظم کی پوزیشن کھودیں گے۔ اگر تحریک ضلع کونسل میں کامیاب ہوتی ہے تو ضلع کے تمام کونسلرز اس تحریک پر اپنی رائے دیں گے اور اس کی حتمی منظوری کیلئے ان کی دوتہائی اکثریت چاہئے ہوگی۔

بیرونی

☆ صوبائی وزیر اعلی ضلع ناظم کو اس کے عہدہ سے ہٹانے کیلئے تحریک پیش کرسکتا ہے۔جس کیلئے صوبائی اسمبلی کے کل ارکان کی سادہ اکثریت کی منظوری اور گورنر کی طرف سے اس کی صوابدیدی تائید ضروری ہوگی۔ تاہم گورنر تحریک کو صوبائی اسمبلی میں نظر ثانی کیلئے منظور کرنے سے پیشتر واپس بھجوا سکتا ہے۔

برخاستگی کی شرائط (تمام ناظموں کیلئے)

☆ کوئی تحریک عرصہ تعیناتی کے پہلے 6 ماہ کے دوران پیش نہیں کی جائے گی۔

☆ تحریک کسی ایک سال میں دوسری مرتبہ پیش نہیں کی جاسکتی۔

☆ ناظم کی برخاستگی کی صورت میں نائب ناظم اس کا عہدہ سنبھالنے کا اہل نہیں ہوگا اور نہ ہی اس عہدے کے انتخاب میں حصہ لے سکے گا۔

☆ تحریک کی منظوری سے پہلے ناظم کو اپنی صفائی کا موقع دیا جائے گا۔

انتظامیہ

سالانہ خفیہ رپورٹیں

ضلع میں آفیسروں کے بارے میں رپورٹنگ کا نظام مندرجہ ذیل ہوگا۔

☆ ضلع ناظم' ڈی سی او کی رپورٹ لکھے گا۔ چیف سیکرٹری ڈی سی او کا ٹیکنیکل رپورٹنگ آفیسر ہوگا۔ وزیراعلی تصدیق کنندہ اتھارٹی ہوگا۔

☆ ڈی سی او' ای ڈی او کی Evaluation Report لکھے گا۔ ضلع ناظم تصدیق کنندہ اتھارٹی ہوگا۔

☆ ای ڈی او' ڈی او کی رپورٹ لکھے گا اور متعلقہ محکمے کا سربراہ ٹیکنیکل رپورٹنگ آفیسر ہو گا اور ڈی سی او تصدیق کنندہ اتھارٹی ہوگا۔

☆ ڈی او' ڈی ڈی او کی رپورٹ لکھے گا اور ای ڈی او اس کی تصدیق کنندہ اتھارٹی ہوگا۔

☆ ایک جگہ پر مدت معیاد پوری ہونے سے پہلے دو تبدیلیاں ہونے پر قابلیت و ضبط (Efficiency & Discipline) کے قوانین کا اطلاق ہوگا۔ اس نظام کے تحت ایک ضلعی محتسب کا ادرہ قائم کیا جائے گا۔ ضلعی محتسب بدانتظامی کے معاملات کی تفتیش اور روک تھام کرے گا جو کہ خود اختیاری Suo moto طریقہ

کار کی بنیاد پر یا کسی شہری کی شکایت پر عمل میں لائی جائے گی۔ سیٹیزن کمیونٹی بورڈ (CCB) کی تشکیل رضا کارانہ طور پر بنیادی سطح پر ہوگی جو کہ حکومتی خدمات کی فراہمی اور دیکھ بھال کرے گا اور ان کے طریقہ کار کے متعلق اطلاعات بہم پہنچائے گا۔ مانیٹرنگ کمیٹی (منتخب شدہ) یہ ضلعی حکومت میں تینوں سطحوں پر قائم کی جائیں گی۔ یہ کمیٹیاں انتظامیہ کی کارکردگی پر اثر انداز ہوئے بغیر اس کی دیکھ بھال، تفتیش، نتائج، کارکردگی اور پالیسیوں پر نظر رکھیں گی۔

فوجداری مقدمات کیلئے رابطہ کمیٹی یا

(Criminal Justice Coord. Committee)

بروقت اور فوری انصاف مہیا کرنے کیلئے ایک کمیٹی تشکیل دی جائے گی۔ اس کمیٹی کے ذریعے انصاف کو یقینی بنایا جائے گا۔ اس کمیٹی کی تشکیل کچھ یوں ہے۔

☆ ڈسٹرکٹ اور سیشن جج (چیئرمین)

☆ سپرنٹنڈنٹ جیل

☆ ڈسٹرکٹ پروبیشن آفیسر

☆ ڈسٹرکٹ پولیس آفیسر

☆ پبلک پراسیکیوٹر

☆ ہیڈ آف تفتیش

شفاف اطلاعاتی نظام

☆ اہم اطلاعات کے حصول کو بہتر بنانے اور (legislative) مانیٹرنگ کی مدد کیلئے اطلاعاتی نظام تشکیل دیا جائے گا۔ جس کو بعد ازاں خودکار بنا دیا جائے گا۔ علاوہ ازیں یہ نظام اطلاعات کی آزادانہ ترسیل کو شفاف طور پر بہم رسانی میں مددگار رہوگا۔

☆ کوئی بھی یونین کونسلر کسی دوسرے آفس کیلئے الیکشن لڑسکتا ہے۔لیکن اسے الیکشن سے 90دن پہلے اپنی موجودہ سیٹ سے مستعفی ہونا پڑے گا۔

ضلعی عدالتیں

National Reconstruction Bureau نے موجودہ عدالتی ڈھانچے اور نظام میں ضلعی سطح اور اس کے نیچے چند تبدیلیوں کی سفارشات کی ہیں۔ جوکہ نیشنل سیکورٹی کونسل نے منظور کر لی ہیں۔ یہ سفارشات چیف جسٹس آف پاکستان کو عدالتی اصلاحات کے حصے کے طور پر غور کرنے کیلئے بھیجی گئی ہیں۔

تجزیہ

☆ فوائد

- تجدیدی جمہوری نظام

ملک کی تاریخ میں یہ سب سے زیادہ جمہوری نظام ہوگا۔جس میں منتخب نمائندوں کے پاس انتظامی اختیارات ہوں گے اور جمہوری اداروں کو صرف جمہوری عمل کے ذریعے ہی توڑا جاسکے گا۔

- عمودی اتحاد (Vertical Integration)

تحصیل کونسل کی شمولیت نے اوپر سے نیچے تک تمام سطحوں کو ایک لڑی میں باندھ دیا ہے۔اس اقدام کی وجہ سے تمام کام خواہ وہ ترقیاتی ہوں یا انتظامی' بہتر طریقے سے سرانجام دیئے جاسکیں گے۔ یونین ناظم کی ضلع میں اور نائب ناظم کی تحصیل کونسل میں نمائندگی نے عمودی اتحاد کو مزید مضبوط اور تمام سطحوں کو یک جان کر دیا ہے۔

- **شہری اور دیہی تقسیم کا خاتمہ**

ٹاؤن اور میونسپل کمیٹیوں جیسے تنظیمی اداروں کو ختم کر کے ایک جیسی تنظیموں کے قیام سے ذرائع کی برابر تقسیم اور ہم آہنگی پیدا ہوگی۔ اس سے شہری و دیہی تقسیم کو دور کیا جائے گا

- **انتظامی محکموں پر کنٹرول اور ارتباط**

موجودہ نظام کے اندر کنٹرول صوبائی سطح سے شروع ہو کر نیچے آتا ہے اور منتخب نمائندوں کے کردار کو بالکل معمولی حیثیت حاصل ہے۔ نئے نظام کے اندر یہ ترقیاتی محکمے اصل ترقی کی بنیاد بنیں گے۔ آئندہ دیہی کونسل سے بننے والی سکیمیں جب اوپر جائیں گی اور منظور شدہ منصوبوں پر نچلی سطح پر عمل درآمد ہوگا تو موجودہ تفرقات ختم ہو جائیں گے اور محکمے اپنا کام موثر طریقے سے کر سکیں گے۔

- **لاء اینڈ آرڈر کی ذمہ داری ڈی سی او سے علیحدہ**

ڈی سی او سے لاء اینڈ آرڈر اور عدلیہ کا بوجھ کم کرنے سے اس کی کارکردگی میں بہتری آئے گی۔

- **چیک اینڈ بیلنس کا موثر نظام**

اس نظام سے چیک اینڈ بیلنس کا نظام موثر ہو جائے گا۔ جس کے اچھے نتائج سامنے آئیں گے اور کرپشن کا خاتمہ ہو سکے گا۔

مقامی حکومت منصوبہ 2000ء

(Local Government Plan - 2000)

(ایک تعارف)

ڈویژنل کمیٹی برائے آگاہی مقامی حکومت منصوبہ فیصل آباد

معاونت: فیصل آباد ایریا اپ گریڈنگ پراجیکٹ

فیصل آباد ڈویلپمنٹ اتھارٹی